آسان نماز

مترجم

مع

چالیس مسنون دعائیں

مؤلف

مولانا محمد عاشق الٰہی صاحب بلند شہری رحمۃ اللہ علیہ

تصحیح وتخریج

مولوی عبدالحمید صاحب کشمیری

(فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی، مدرس مدرسہ عثمانیہ بہادرآباد)

جوامع الکلم

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ

(مفتی اعظم پاکستان)

مردوں کی نماز کا عملی طریقہ

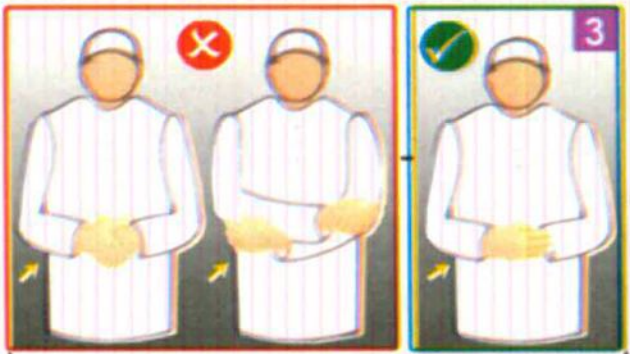
صحیح اور غلط کی نشاندھی



قیام میں پاؤں رکھنے کا طریقہ



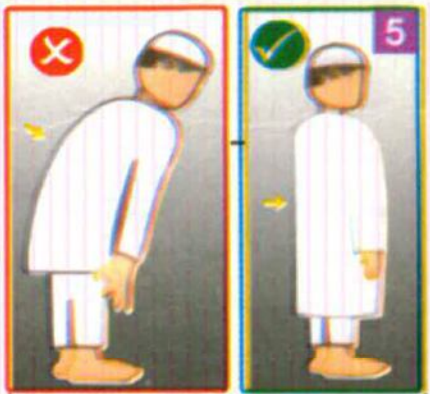
تکبیر تحریمہ میں ہاتھ اٹھانے کا طریقہ



قیام میں ہاتھ باندھنے کا طریقہ



رکوع کا طریقہ



قومے (رکوع کے بعد کھڑے ہونے) کا طریقہ



سجدے میں ہاتھ پاؤں رکھنے کا طریقہ





جلسے (دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے) کا طریقہ

مصدقہ

دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیہ

علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان۔



قعدے میں پاؤں بچھانے اور اشارے کا طریقہ

احادیث کی روشنی میں، ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا طریقہ نماز وطہارت

آسان نماز

مترجم

مع

چالیس مسنون دُعائیں

مؤلف

مولانا محمد عاشق الٰہی صاحب بلند شہری رحمۃ اللہ علیہ

جوامع الکلم

حضرت مولانا محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ

(مفتی اعظم پاکستان)

تصحیح وتخریج

مولوی عبدالحمید صاحب کشمیری

(فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی، مدرس مدرسہ عثمانیہ بہادر آباد)

نام ____________ ولدیت ____________

قاری/قاریہ ____________

مدرسہ/اسکول ____________

ناشر

GABA

گابا سنز اردو منزل، اردو بازار، کراچی

فہرست مضامین

تقریظ

از مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

دارالعلوم کراچی کے زیر انتظام جب سے مکاتب قرآنی کا سلسلہ جاری کیا گیا اس وقت سے ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ چھوٹے بچوں کے لئے نماز اور دعائیں سکھانے والی نماز کی کوئی ایسی کتاب ہو جو معتبر و مستند ہوتے ہوئے ضروری مسائل پر مشتمل ہو اور آسان زبان میں ہو اس ضرورت کے پیش نظر جناب مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری استاد دارالعلوم کراچی نے یہ کتاب لکھی ہے جس میں ضروری مسائل آگئے۔ اور طرز بیان سادہ سیدھا ہے۔

امید ہے مدارس و مکاتب کے منتظمین حضرات اس کو نصاب میں داخل کرنے کی طرف توجہ فرمائیں گے۔ یہ کتاب تجربہ سے مفید ثابت ہوئی ہے۔ اور دارالعلوم کے مکاتب قرآنیہ میں بھی داخل نصاب ہے۔ اللہ جل شانہ مؤلف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (آمین)

محمد شفیع

۷ رجب المرجب ۱۳۹۲ھ

عرضِ مؤلف

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّيۡ عَلٰى رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ

چند سال قبل احقر نے ایک کتاب ''آئینہ نماز'' کے نام سے لکھی تھی جس میں کسی قدر تفصیل سے نماز کے ضروری مسائل اور فضائل بیان کئے تھے اس کے بعد ضرورت محسوس ہوئی کہ چھوٹے بچوں کے لئے نماز سکھانے والی ایک مختصر سی کتاب ہونی چاہئے۔ جو نہایت سادہ آسان اردو زبان میں ہو اور جو اسلامی مدارس و مکاتب نیز پرائمری اسکول میں داخل نصاب کی جاسکے اس ضرورت کے پیش نظر رسالہ ہذا مرتب کیا ہے جو آئینہ نماز کا اختصار ہے جس میں اذکار نماز، ضروری مسائل، طریقہ وضو و غسل، ترکیب نماز، رکعتیں، نیتیں، سجدۂ سہو، سجدۂ تلاوت، نمازِ جمعہ، نمازِ جنازہ وعیدین وغیرہ بچوں کے سمجھانے کے طرز پر جمع کئے گئے ہیں۔ مسائل، فقہ حنفی کی معتبر کتابوں سے اور احادیث مشکوٰۃ شریف سے لی گئی ہیں۔ ضرورت کا احساس کرتے ہوئے آخر میں چالیس دعائیں بھی مع ترجمہ لکھ دی ہیں جو حصن حصین اور مشکوٰۃ شریف سے ماخوذ ہیں۔ امید ہے کہ مکاتب و مدارس کے منتظم اور اسکولوں کے ذمہ دار حضرات اس کتابچہ کو نصاب میں داخل کر کے مستحق اجر و ثواب ہوں گے۔ وباللہ التوفیق۔

الملتمس

محمد عاشق الٰہی بلند شہری غفرلہٗ

شوال ۱۳۸۷ھ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

ایمان کا بیان

پیارے بچو! ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ اول یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ دوسرے نماز قائم کرنا، یعنی قاعدے کے مطابق پابندی سے نماز پڑھنا۔ تیسرے زکوٰۃ دینا۔ چوتھے حج کرنا۔ پانچویں رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

اللہ تنہا ہے اور بس وہی معبود ہے۔ اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے سچے اور آخری رسول ہیں۔ ان دونوں باتوں کی گواہی دینے اور دل سے اقرار کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔ کلمۂ طیبہ اور کلمۂ شہادت میں اسی کا اقرار ہے۔

کلمۂ طیبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ.

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

کلمۂ شہادت

اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ.

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جو کچھ بھی بتایا اور فرمایا سب حق ہے اس کا ماننا لازم اور

فرض ہے۔آپ ﷺ نے جو غیب کی باتیں بتائی ہیں جیسے قیامت کا آنا، مرنے کے بعد زندہ ہونا، حساب و کتاب ہو کر جنت یا دوزخ میں جانا، قبر میں عذاب یا ثواب ہونا، آسمانوں پر آپ ﷺ کا معراج میں جانا وغیرہ وغیرہ، سب حق ہے۔اللہ کی کتابوں اور اس کے فرشتوں اور تمام پیغمبروں پر ایمان لانا بھی فرض ہے۔اسی کو ایمان مجمل اور ایمان مفصل میں بتایا گیا ہے۔

ایمان مجمل یہ ہے

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ

ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے۔

ایمان مفصل یہ ہے

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ.

ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر بھی میں ایمان لایا۔

جو لوگ اللہ تعالیٰ کو نہیں مانتے یا حضرت محمد ﷺ کو نبی یا رسول تسلیم نہیں کرتے یا آپ ﷺ کے بعد کسی دوسرے کو بھی نبی سمجھتے ہیں یا جو لوگ قیامت کے دن کو نہیں مانتے یا اسلامی عقیدوں کا انکار کرتے ہیں یا اسلام کے فرضوں کو نہیں مانتے یا اسلام کی باتوں کا مذاق اڑاتے ہیں ایسے لوگ کافر ہیں اور جو لوگ اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت کرتے ہیں جیسے ہندو لوگ بتوں کو پوجتے ہیں یا جو لوگ اللہ کے لئے اولاد مانتے ہیں جیسے عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا بتاتے ہیں، ایسے لوگ مشرک ہیں۔ جو لوگ دل سے مسلمان نہیں صرف ظاہری طور پر کہہ دیتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں ایسے لوگوں کو منافق کہتے ہیں، کافر مشرک اور منافق

کی کبھی بخشش نہ ہوگی اور یہ لوگ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔(اللہ تعالیٰ ہم سب کو پناہ دے، آمین)

طہارت کا بیان

طہارت یعنی پاکی کا اسلام میں بڑا دخل ہے۔قرآن شریف میں ارشاد ہے۔
اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ. (البقرہ:۲۲۲) یعنی یقین جانو کہ اللہ خوب توبہ کرنے والوں کو اور اچھی طرح پاکی حاصل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔نماز صحیح ہونے کے لئے بدن، کپڑے اور جائے نماز کا پاک ہونا اور باوضو ہونا شرط ہے۔

حدیث: فرمایا آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کوئی نماز بغیر پاکی کے قبول نہیں ہوتی اور کوئی صدقہ حرام مال سے قبول نہیں ہوتا۔(مسلم:۵۳۵)

وضو کے فرائض: وضو میں چار فرض ہیں: ۱۔ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لو تک منہ دھونا۔ ۲۔ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا، ۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ ۴۔دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں: ۱۔نیت کرنا۔ ۲۔ شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنا۔ ۳۔ پہلے تین بار دونوں ہاتھ کلائی تک دھونا۔ ۴۔تین بار کلی کرنا۔ ۵۔مسواک کرنا۔ ۶۔تین بار ناک میں پانی ڈالنا، ۷۔ ہر عضو کو تین تین بار دھونا، ۸۔ سارے سر کا اور کانوں کا مسح کرنا۔ ۹، ۱۰۔ ڈاڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا۔ ۱۱۔ لگاتار اس طرح دھونا کہ پہلا عضو خشک نہ ہونے پائے اور دوسرا عضو دُھل جائے۔ ۱۲۔ ترتیب وار دھونا کہ پہلے منہ دھوئے پھر کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے پھر سر کا مسح کرے پھر پاؤں دھوئے۔

سنت چھوڑنے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر ثواب کم ملتا ہے۔

مستحباتِ وضو: ۱۔قبلہ رخ ہو کر بیٹھنا۔ ۲۔مل کر دھونا۔ ۳۔ داہنی طرف سے شروع کرنا۔ ۴۔ بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا۔ ۵۔ دوسرے سے مدد نہ لینا۔

مستحب چھوٹ جانے سے وضوتو ہوجاتا ہے مگر مستحب کا جوثواب ہے وہ نہیں ملتا اور مستحب کا درجہ سنت سے کم ہے۔

مکروہاتِ وضو: ۱۔ ناپاک جگہ وضو کرنا۔ ۲۔ سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔ ۳۔ پانی زیادہ بہانا۔ ۴۔ وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا۔ ۵۔ خلافِ سنت وضو کرنا۔ ۶۔ زور سے چھپکے مارنا۔

نواقضِ وضو: ان چیزوں سے وضوٹوٹ جاتا ہے۔ ۱۔ پاخانہ کرنا۔ ۲۔ پیشاب کرنا۔ ۳۔ ہواخارج ہونا۔ ۴۔ خون یا پیپ نکل کر بہہ جانا۔ ۵۔ منہ بھر کر قے ہونا۔ ۶۔ ٹیک لگا کر یا لیٹ کر سوجانا۔ ۷۔ نشہ میں مست یا بے ہوش ہوجانا۔ ۸۔ رکوع سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

وضو کا طریقہ

وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک برتن میں پاک پانی لے کر پاک جگہ پر بیٹھو، اونچی جگہ ہوتو بہتر ہے تاکہ چھینٹیں نہ آئیں قبلہ کی طرف منہ کرلوتو اوراچھا ہے اور آستینیں کہنیوں سے اوپر تک چڑھالو۔ پھر بِسْمِ اللّٰہِ پڑھو اور تین بار گٹوں تک دونوں ہاتھ دھوؤ۔ پھر تین مرتبہ کلی کرو اور مسواک کرو، مسواک نہ ہوتو انگلی سے دانت مل لو۔ پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرو۔ ناک میں پانی ڈالنے کا مطلب یہ ہے کہ سانس کے ساتھ نرم جگہ تک پانی لے جائیں۔ پھر تین مرتبہ منہ دھوؤ۔ منہ پر پانی زور سے نہ مارو بلکہ آہستہ سے پیشانی پر پانی ڈال کر دھوؤ۔ پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ادھر ادھر دونوں کانوں کی لوتک منہ دھوؤ۔ پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوؤ۔ پہلے داہنا ہاتھ تین بار پھر بایاں ہاتھ تین بار دھوؤ۔ پھر دونوں ہاتھ پانی سے تر کر کے یعنی بھگو کر سر کا مسح کرو۔ پھر کانوں کا مسح کرو۔ پھر گردن کا مسح کرو۔ مسح صرف ایک مرتبہ کرنا چاہئے۔ پھر تین تین مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوؤ۔ پہلے داہنا پاؤں پھر بایاں پاؤں دھوؤ۔

سر کا مسح اس طرح کرو کہ دونوں ہاتھ پانی سے تر کر کے دائیں ہاتھ اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں برابر ملا کر پیشانی کے بالوں پر رکھ کر گدی تک لے جاؤ۔ پھر گدی سے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو کانوں کے پاس سے گزارتے ہوئے واپس پیشانی تک لے آؤ۔ اس کے ساتھ ہی کانوں کا مسح اس طرح کرو کہ کانوں کے دونوں سوراخوں میں شہادت کی انگلیاں داخل کرو اور انگوٹھوں سے کانوں کی پشت کا مسح کرو اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرو۔ وضو سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھو۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ.

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اور گواہی دیتا ہوں کہ بلاشبہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! تو مجھے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں میں اور خوب پاک رہنے والوں میں شامل فرمادے۔ (ترمذی: ۵۵)

غسل کا طریقہ

جب غسل کا ارادہ کرے تو پہلے استنجا کرے اور اگر کسی جگہ ظاہری ناپاکی لگی ہو تو اس کو دھولیوے پھر وضو کرے جیسے نماز کے لئے وضو کرتے ہیں۔ اگر پختہ جگہ ہو یا تخت یا پتھر پر غسل کر رہا ہو تو پاؤں بھی ابھی دھولیوے۔ اور اگر کچی جگہ میں غسل کر رہا ہو تو پورا غسل کر کے آخر میں پاؤں دھووے۔ غسل کے وضو میں کلی کرتے ہوئے خوب خیال کر کے حلق تک پانی لے جائے اور منہ بھر کر کلی کرے۔ اگر روزہ نہ ہو تو غرارہ بھی کرے اور ناک میں جہاں تک نرم جگہ ہے وہاں تک سانس کے ساتھ پانی لے جائے۔ وضو کے بعد تھوڑا سا پانی لے کر سارے بدن پر مل لیوے۔ اس کے بعد تین بار سر پر پانی ڈالے پھر تین بار داہنے کاندھے پر پھر تین بار بائیں کاندھے پر پانی ڈالے اور ہر جگہ خیال کر کے پانی پہنچائے۔

بال برابر بھی جگہ سوکھی رہ جائے گی تو غسل نہ ہوگا۔

مسئلہ: اگر غسل کے بعد معلوم ہو کہ فلاں جگہ سوکھی رہ گئی ہے تو خاص اسی جگہ کو دھولیوے پھر سے پورا غسل دہرانے کی ضرورت نہیں۔

فرائض غسل: غسل کے فرائض تین ہیں: ۱۔ خوب حلق تک پانی سے منہ بھر کر کلی کرنا۔ ۲۔ ناک میں سانس کے ساتھ پانی چڑھانا جہاں تک نرم جگہ ہے۔ ۳۔ تمام بدن پر ایک بار پانی بہانا۔

غسل کی سنتیں: غسل کی سنتیں یہ ہیں: ۱۔ غسل کی نیت کرنا۔ ۲۔ اولاً ظاہری ناپاکی دور کرنا اور استنجا کرنا۔ ۳۔ پھر وضو کرنا۔ ۴۔ سارے بدن پر تین بار پانی بہانا۔ ۵۔ بدن کو ملنا۔

مکروہاتِ غسل: غسل کے مکروہات یہ ہیں: ۔ ۱۔ پانی بہت زیادہ گرانا۔ ۲۔ اتنا کم پانی لینا کہ اچھی طرح غسل نہ کر سکے۔ ۳۔ ننگا ہونے کی حالت میں غسل کرتے وقت کسی سے کلام کرنا یا قبلہ رو ہو کر غسل کرنا۔

مسئلہ: کسی کو اپنی شرم کی جگہ یا رانیں یا گھٹنے دکھانا حرام ہے۔

تیمم کا بیان

جس کو وضو یا غسل کرنے کی حاجت ہو اور پانی نہ ملے یا پانی تو ہو لیکن اس کے استعمال سے سخت بیماری ہو جانے کا خوف یا مرض بڑھ جانے یا رسی ڈول (یعنی کنویں سے پانی نکالنے کا سامان) موجود نہ ہو یا دشمن کا خوف ہو یا سفر میں پانی ایک میل کے فاصلہ پر ہو تو ان سب صورتوں میں وضو اور غسل کی جگہ تیمم کر لے۔

تیمم کا طریقہ: تیمم میں نیت فرض ہے یعنی اول یہ نیت کرے کہ میں ناپاکی دور کرنے کے لئے یا نماز پڑھنے کے لئے تیمم کرتا ہوں۔ نیت کے بعد دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو انگلیوں سمیت پاک مٹی پر مارے پھر ہاتھ جھاڑ کر تمام منہ پر ملے اور جتنا حصہ منہ

کا وضو میں دھویا جاتا ہے اتنے حصہ پر ہاتھ پہنچائے۔ پھر دوبارہ اسی طرح مٹی پر ہاتھ مار کر ہاتھوں کو کہنیوں تک ملے اور انگلیوں کا خلال بھی کرے۔ وضو اور غسل کے تیمم میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اور جتنی پاکی وضو اور غسل سے ہوتی ہے اتنی ہی تیمم سے بھی ہو جاتی ہے اگر بیس سال بھی پانی نہ ملے تو تیمم ہی کرتا رہے۔

نواقص تیمم: جو چیزیں وضو کو توڑ دیتی ہیں ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ پانی کا ملنا اور اس کے استعمال پر قادر ہونا بھی تیمم کو توڑ دیتا ہے۔

مسئلہ: اگر کسی پر غسل فرض ہے تو وضو اور غسل کے لئے ایک ہی تیمم کافی ہے۔ وضو اور غسل کی نیت کر کے الگ الگ دو مرتبہ تیمم کرنا لازم نہیں۔

نماز کا بیان

پیارے بچو! اللہ تعالیٰ ہمارا مالک ہے اور خالق یعنی پیدا کرنے والا ہے، اس نے اپنے بندوں پر رات دن میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں۔

۱۔ نماز فجر: جو صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

۲۔ نماز ظہر: جو دوپہر کو سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

۳۔ نماز عصر: جو سورج چھپنے سے دو ڈیڑھ گھنٹہ پہلے پڑھی جاتی ہے۔

۴۔ نماز مغرب: جو سورج چھپنے کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے۔

۵۔ نمازِ عشاء: جو سورج چھپنے کے دو ڈیڑھ گھنٹہ بعد پڑھی جاتی ہے۔

حدیث: فرمایا ہمارے پیارے رسول ﷺ نے کہ اس کا کوئی دین نہیں جو نماز نہیں پڑھتا۔ نماز کا مرتبہ دین اسلام میں وہی ہے جو سر کا مرتبہ انسان کے جسم میں ہے۔ (الترغیب: ص ۱۹۶) مطلب یہ ہے کہ جیسے کوئی شخص بغیر سر کے زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح نمازی بنے بغیر ٹھیک طرح کا مسلمان نہیں ہو سکتا۔

حدیث: فرمایا ہمارے پیارے رسول ﷺ نے کہ جس کی ایک نماز جاتی رہی اس کا اتنا بڑا نقصان ہوا جیسے کسی کے گھر کے لوگ اور مال ودولت سب جاتا رہا۔ (مسند ابن عمر: ۳۸)

دیکھو بچو! نماز کتنی ضروری چیز ہے، نماز کبھی نہ چھوڑو۔

پانچوں نمازوں کی رکعتیں اس طرح ہیں:

نماز فجر کی چار رکعتیں: پہلے دو سنتیں پھر دو فرض۔

نمازِ ظہر کی بارہ رکعتیں: پہلے چار سنتیں، پھر چار فرض، پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔

نمازِ عصر کی آٹھ رکعتیں: پہلے چار سنتیں (غیر مؤکدہ) پھر چار فرض۔

نمازِ مغرب کی سات رکعتیں: پہلے تین فرض، پھر دو سنتیں، پھر دو نفل۔

نمازِ عشاء کی سترہ رکعتیں: پہلے چار سنتیں (غیر مؤکدہ) پھر چار فرض، پھر دو سنتیں پھر دو نفل، پھر تین وتر پھر دو نفل۔

نمازِ جمعہ

جمعہ کے دن ظہر کے وقت نمازِ ظہر کی بجائے نماز جمعہ پڑھتے ہیں۔ جس کی چودہ رکعتیں ہیں۔ پہلے چار سنتیں پھر دو فرض امام کے ساتھ پھر چار سنتیں پھر دو سنتیں، پھر دو نفل۔

مسئلہ: نمازِ جمعہ عورتوں پر فرض نہیں وہ اس کی جگہ نماز ظہر پڑھیں۔

مسئلہ: نماز جمعہ کے لئے جماعت ضروری ہے بلا جماعت ادا نہیں ہوتی۔ اگر کسی کو امام کے ساتھ نماز جمعہ نہ ملے تو اس کی جگہ نماز ظہر پڑھے۔

حدیث: فرمایا پیارے رسول ﷺ نے کہ جس شخص نے بلا عذر نماز جمعہ چھوڑ دی وہ ایسی کتاب میں منافق لکھ دیا جائے گا کہ جس کا لکھا ہوا نہ مٹے گا نہ بدلے گا۔ (مشکوۃ: ۱۳۸۹)

مسئلہ: نفل نماز کا حکم یہ ہے کہ اس کو کوئی پڑھے تو بہت ثواب پاوے، اور نہ پڑھے تو گناہ گار نہ ہوگا، مگر ثواب سے محروم ہوگا۔ غیر مؤکدہ سنتوں کا بھی یہی حکم ہے۔ رکعتوں کے بیان میں جن سنتوں کا ذکر ہوا ہے ان میں عصر کے فرضوں اور عشاء کے فرضوں سے پہلے جو

چار سنتیں ہیں وہ غیر موکدہ ہیں ان کے علاوہ باقی سب سنتیں موکدہ ہیں یعنی ان کی بہت تاکید آئی ہے۔ ان کو ضرور پڑھو۔ ہاں مرض کی تکلیف ہو یا سفر میں بہت جلدی ہو ریل، بس، ہوائی جہاز چھوٹنے والا ہو تو موکدہ سنتیں چھوڑنے کی بھی گنجائش ہے۔

مسئلہ: فرض اور وتر کبھی کسی حال میں چھوڑنے کی اجازت نہیں۔ ان کا چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے۔ نمازِ وتر واجب ہے جس کا مرتبہ فرضوں کے قریب ہے۔

نماز کی نیت

کوئی نماز نیت کے بغیر نہیں ہوتی۔ جو نماز پڑھنی ہو اس کی نیت کرنا فرض ہے۔ اور نیت دل کے ارادہ کا نام ہے۔ مثلاً دل میں ارادہ کرے کہ فلاں وقت کی نماز چار رکعت فرض یا چار رکعت سنت ادا کرتا ہوں۔ اگر امام کے پیچھے نماز پڑھنا ہو تو اس کا مقتدی ہونے کی بھی نیت کرے۔ زبان سے نیت کرنا ضروری نہیں۔ لیکن اگر زبان سے بھی نیت کرلے تو یہ بھی درست ہے اور عربی میں نیت کرنا بھی ضروری نہیں۔ اپنی مادری زبان میں نیت کرلیں۔ ہم بطورِ نمونہ دو نیتیں لکھتے ہیں، باقی نمازوں کی نیت اسی طرح کرلیا کریں۔

ظہر کی چار سنتوں کی نیت: نیت کرتا ہوں چار رکعت نماز سنت ظہر کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، وقت ظہر کا، رخ میرا کعبہ شریف کی طرف۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

ظہر کے چار فرضوں کی نیت: نیت کرتا ہوں میں چار رکعت نماز فرض ظہر کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، پیچھے امام کے، رخ میرا کعبہ شریف کی طرف۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

اگر تنہا یعنی بلا جماعت نماز پڑھتا ہو تو امام کے پیچھے ہونے کی نیت نہ کرے۔

مسئلہ: پنج وقتہ نمازوں میں صرف فرض ہی با جماعت ادا کئے جاتے ہیں اور رمضان شریف میں نمازِ وتر بھی جماعت سے پڑھی جاتی ہے۔

اذان

فرض نمازوں کے لئے اذان دینا سنت ہے۔ اذان کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (ابوداود ۴۹۹)

دونوں کانوں میں شہادت کی دونوں انگلیاں دے کر قبلہ رو کھڑے ہو کر بلند آواز سے اذان پڑھی جاتی ہے۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کے وقت داہنی طرف کو اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے وقت بائیں طرف کو منہ پھیر لیتے ہیں۔ (ابوداود، ۵۲۰)

صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) دو مرتبہ کہا جاتا ہے۔

تکبیر یا اقامت: جب فرض کے لئے کھڑے ہونے لگتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے ایک شخص وہی کلمے کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں اسے اقامت اور تکبیر کہتے ہیں، تکبیر میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ بڑھا دیا جاتا ہے۔

یہ لفظ تکبیر میں زیادہ ہیں جو اذان میں نہیں ہیں جو شخص اذان دے اسے مؤذن اور جو تکبیر کہے اسے مکبّر کہتے ہیں۔

اذکارِ نماز

نماز کی نیت کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ثنا پڑھتے ہیں پھر تعوذ وتسمیہ کے بعد سورہ فاتحہ پڑھتے ہیں۔ اس کے بعد قرآن شریف کی کوئی سورت یا چند آیات پڑھتے ہیں۔ پھر رکوع سجود کرتے ہیں۔ کوئی نماز دو رکعت سے کم نہیں ہوتی۔ آخری رکعت پر بیٹھ کر تشہد اور درود شریف اور دعاء پڑھ کر سلام پھیر دیتے ہیں۔

ہم پہلے وہ چیزیں اکٹھی لکھ دیتے ہیں جو نماز میں پڑھی جاتی ہیں۔ پھر طریقہ نماز لکھیں گے۔ اذکارِ نماز یہ ہیں۔

تکبیر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے۔ (ترمذی: ۳)

ثنا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی بہت برتر ہے اور تیرے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں۔ (ترمذی ۲۴۳)

تعوذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سورۂ فاتحہ یا الحمد شریف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲ مٰلِكِ يَوْمِ
الدِّيْنِ ۝۳ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝۶
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷ آمین۔

ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ روزِ جزا کا مالک ہے۔ (اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو سیدھے رستے پر چلا ایسے لوگوں کا رستہ جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان کے رستے پر جن پر تیرا غصہ ہوا اور نہ گمراہوں کے رستے پر چلا۔ آمین۔

سورۂ کوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ
لِرَبِّكَ وَ انْحَرْ ۝۲ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (اے نبی!) ہم نے آپ کو کوثر عطا کی ہے۔ پس آپ اپنے رب کے لئے نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے، بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دشمن ہی بے نام و نشان ہوجانے والا ہے۔

سورۂ اخلاص

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ
الصَّمَدُ ② لَمۡ يَلِدۡ ③ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ④ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ⑤

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (اے نبی!) کہہ دو کہ وہ (یعنی) اللہ یگانہ ہے اللہ بے نیاز ہے اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی اس کے برابر نہیں۔

سورۂ فلق

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ. قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ① مِنۡ
شَرِّ مَا خَلَقَ ② وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ③ وَمِنۡ شَرِّ
النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ④ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (اے نبی! دعا میں یوں) کہو کہ میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے اور دم کرنے والیوں کے شر سے گرہوں پر اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے پر آجائے۔

سورۂ ناس

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ. قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ①
مَلِكِ النَّاسِ ② اِلٰهِ النَّاسِ ③ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ④
الَّذِیۡ يُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ⑤ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (اے نبی! دعا میں یوں) کہو کہ میں آدمیوں کے رب، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں اس وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنات میں سے ہو یا آدمیوں سے۔

رکوع یعنی جھکنے کی حالت کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ (مسلم ۷۷۲) پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار کی۔

قومہ یعنی رکوع سے اٹھتے وقت کی تسبیح

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَہٗ (مسلم ۷۷۲) اللہ نے (اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔)

اسی قومہ کی تحمید

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (بخاری ۷۸۹) اے ہمارے رب تیرے ہی لئے سب تعریف ہے۔

سجدہ (یعنی زمین پر سر رکھنے کی حالت) کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی. (مسلم:۷۷۲)

پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار برتر کی۔

تشہّد یا التحیات

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوٰتُ وَ الطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ (بخاری:۸۳۱)

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر بیشک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے، اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسے کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر بیشک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔ (بخاری: ۳۳۷۰)

درود شریف کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور اس میں شک نہیں کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا پس تو اپنی طرف سے خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرمادے، بیشک تو ہی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ (بخاری: ۸۳۴)

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ. سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔ (ابوداؤد: ۹۹۶)

نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی (مل سکتی) ہے۔ بہت برکت والا ہے تو اے عظمت اور بزرگی والے! (ترمذی:۳۰۰)

فائدہ: فرض نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ، پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ (بخاری:۵۹۶)

نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک کپڑے پہن کر پاک جگہ پر باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو اور نماز کی نیت کر کے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاؤ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ناف کے نیچے باندھ لو۔ داہنا ہاتھ اوپر اور بایاں ہاتھ اس کے نیچے رہے۔ سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور چھنگلیا سے بائیں ہاتھ کے گٹے کو پکڑلو اور باقی تین انگلیاں بائیں کلائی پر بچھی رہیں۔ نماز میں ادھر ادھر نہ دیکھو۔ ادب سے کھڑے رہو۔ خدا تعالیٰ کی طرف دھیان رکھو ہاتھ باندھ کر ثنا یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ آخر تک پڑھو۔ پھر تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اور پھر تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر الحمد شریف پڑھو۔ الحمد شریف ختم کر کے آہستہ سے آمین کہو۔ پھر کوئی سورت یا چند آیات پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر رکوع کیلئے جھکو۔ رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑلو، رکوع کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین یا پانچ مرتبہ پڑھو پھر تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور اس کے بعد تحمید یعنی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ پڑھو پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح جاؤ کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھو۔ پھر دونوں ہاتھ رکھو پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پہلے ناک پھر پیشانی زمین پر رکھو پھر سجدے

کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین یا پانچ مرتبہ کہو۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے اٹھو اور سیدھے بیٹھ جاؤ۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے دوسرے سجدے میں جاؤ اور اسی طرح سجدہ کرو جیسا کہ بتایا پھر تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔ اٹھتے وقت زمین پر ہاتھ نہ ٹیکو۔ دونوں سجدوں تک ایک رکعت پوری ہوگئی اب دوسری رکعت شروع ہوئی اس میں تعوذ نہیں ہے صرف تسمیہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھو اس کے بعد کوئی سورت ملاؤ یا چند آیات پڑھو پھر رکوع، قومہ اور دونوں سجدے کر کے اٹھ جاؤ اور پہلے تشہد یعنی التحیات پڑھو، پھر درود شریف پھر دعا پڑھو پھر سلام پھیرو، پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف۔ سلام پھیرتے وقت داہنی طرف اور بائیں طرف منہ موڑ لو اور کاندھوں پر نظر رکھو یہ دو رکعت نماز پوری ہوگئی اگر تین یا چار رکعت والی نماز پڑھنا ہو تو دو رکعت پر بیٹھ کر صرف عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تک التحیات پڑھو۔ اس کے بعد فوراً تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ اور تسمیہ، الحمد شریف اور سورت پڑھ کر رکوع سجدے کرو، اگر تین رکعت پڑھنا ہو تو بیٹھ کر التحیات، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیرو اور اگر چار رکعت پڑھنا ہو تو تیسری رکعت کے دونوں سجدے کر کے سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور چوتھی رکعت یعنی تسمیہ، الحمد شریف اور سورت پڑھ کر رکوع سجدے کر کے بیٹھ جاؤ اور التحیات پھر درود شریف اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دو۔

مسئلہ: فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کے بعد کوئی سورت یا آیت نہ پڑھو بلکہ الحمد شریف ختم کر کے سیدھے رکوع میں چلے جاؤ۔ ہاں فرضوں کے علاوہ ہر نماز کی ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد چند آیات یا سورت پڑھنا واجب ہے۔

مسئلہ: اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہو تو تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا کے علاوہ کچھ نہ پڑھو۔ تعوذ، تسمیہ، الحمد شریف اور سورت صرف امام پڑھے گا اسی طرح دوسری تیسری اور چوتھی رکعت میں بھی امام کے پیچھے خاموش کھڑے رہو، ہاں رکوع سجدے کی تسبیح اور التحیات درود شریف اور اس کے بعد والی دعا امام کے پیچھے بھی پڑھو۔

مسئلہ: رکوع اس طرح کرنا چاہئے کہ کمر اور سر برابر رہیں یعنی سر نہ کمر سے اونچا

رہے اور نہ نیچا ہو جائے اور دونوں ہاتھ پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور گھٹنوں کو ہاتھوں کی انگلیوں سے پکڑ لیا جائے۔

مسئلہ: سجدہ اس طرح کرنا چاہئے کہ ہاتھوں کے پنجے زمین پر اس طرح رہیں کہ انگلیاں پھیلی ہوئی اور آپس میں ملی رہیں اور سب کا رخ قبلہ کی طرف ہو اور کہنیاں اور کلائیاں زمین سے اونچی رہیں۔ پیٹ رانوں سے اور دونوں کہنیاں پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور دونوں پاؤں کی انگلیاں اس طرح مڑی رہیں کہ ان کے سر قبلہ رخ ہو جائیں۔

مسئلہ: رکوع سے اٹھتے وقت امام صرف سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے اور جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو وہ صرف رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہے اور جو تنہا نماز پڑھے وہ ان دونوں کو کہے۔

مسئلہ: دونوں سجدوں کے درمیان اور التحیات و درود شریف پڑھتے وقت بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ اور دایاں پاؤں کھڑا رکھو۔ دونوں گھٹنے قبلہ کی طرف رہیں۔ داہنے پاؤں کی انگلیاں اچھی طرح موڑ دو تاکہ قبلہ رخ ہو جائیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر اس طرح رکھو کہ انگلیاں سیدھی رہیں۔

مسئلہ: التحیات پڑھتے وقت اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پر پہنچو تو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا گول حلقہ بنا لو اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کر لو پھر کلمہ کی انگلی اٹھا کر اشارہ کرو۔ جب لَآ اِلٰہَ کہو تو انگلی اٹھا دو اور جب اِلَّا اللّٰہُ کہو تو اسے جھکا دو سلام پھیرنے تک اسی طرح انگوٹھے اور بیچ والی انگلی کا حلقہ بنائے رکھو۔ اور دو انگلیاں جیسے موڑی ہوئی ہیں مڑی رکھو۔ سلام پھیر کر حلقہ توڑ دو۔

مسئلہ: مغرب و عشاء کی اول دو رکعتوں میں اور فجر کی دونوں رکعتوں میں امام کے لئے الحمد شریف اور اس کے بعد سورت زور سے پڑھنا واجب ہے۔

نمازِ جنازہ

جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے۔اگر کچھ لوگ (بلکہ ایک مرد یا ایک عورت بھی) پڑھ لیں تو فرض ادا ہو جاتا ہے۔لیکن جس قدر بھی زیادہ آدمی ہوں اسی قدر میت کے حق میں اچھا ہوتا ہے کیونکہ نہ معلوم کس کی دعا لگ جائے اور اس کی مغفرت ہو جائے۔

حدیث: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو بھی مسلمان مرجائے پھر کھڑے ہو کر چالیس آدمی اس کے جنازہ کی نماز پڑھ لیں جو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتے ہوں تو اللہ ضرور ان کی سفارش میت کے حق میں قبول فرمائے گا۔(مسلم:۹۴۸)

مسئلہ: جنازہ کی نماز میں صرف چار تکبیریں اور قیام یعنی کھڑا ہونا فرض ہے۔

طریقہ نمازِ جنازہ: طریقہ نماز جنازہ یہ ہے کہ میت کو آگے رکھ کر اس کے سینے کے مقابل امام کھڑا ہو اور نمازِ جنازہ کی نیت کرے۔

نیت اس طرح ہے: نیت کرتا ہوں میں کہ نماز ادا کروں اس جنازہ کی، تعریف واسطے اللہ تعالیٰ کے، دعا اس میت کے لئے، پیچھے اس امام کے، رخ میرا کعبہ شریف کی طرف۔

نیت کر کے دونوں ہاتھ مثل تکبیر تحریمہ کے کانوں تک اٹھا کر ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر مثل عام نمازوں کے ہاتھ باندھ لیں۔ پھر **سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ** آخر تک پڑھیں۔ اس کے بعد پھر ایک بار **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہیں مگر اس مرتبہ ہاتھ نہ اٹھائیں۔اس کے بعد درود شریف پڑھیں۔اور بہتر یہی ہے کہ وہی درود پڑھا جائے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔پھر ایک مرتبہ **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہیں اس مرتبہ بھی ہاتھ نہ اٹھائیں۔اس تکبیر کے بعد میت کیلئے دعا کریں اگر بالغ مرد یا عورت ہو تو یہ دعا پڑھیں:

۱۰۔ مردوں کو بیٹھنے کی حالت میں بائیں پاؤں پر بیٹھنا چاہئے اور داہنے پاؤں کو انگلیوں کے بل کھڑا رکھنا چاہئے اور عورتوں کو دونوں پاؤں داہنی طرف نکال کر بیٹھنا چاہئے۔

۱۱۔ عورتوں کو کسی وقت بلند آواز سے قرأت کرنے کا اختیار نہیں بلکہ وہ ہر وقت آہستہ آواز سے قرأت کریں اور مردوں کے لئے بعض حالات میں زور سے قرأت پڑھنا واجب ہے اور بعض حالات میں جائز ہے۔

نمازِ وتر پڑھنے کا طریقہ

نماز وتر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھ جائے اور عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تک التحیات پڑھ کر کھڑا ہو جائے۔ پھر تیسری رکعت میں الحمد اور سورت سے فارغ ہو کر اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور پھر قاعدے کے مطابق ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھے۔ اس کے بعد رکوع میں جائے اور باقی نماز پوری کرے۔

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ (وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَ نُثْنِیْ[1]) عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَ نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ. اَللّٰهُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

الٰہی! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے

(۱) قوسین والے الفاظ مصنف ابن ابی شیبہ (۲/ ۲۱۳) کی روایت میں ہیں۔

اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، الہٰی! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور جھپٹتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔ (شرح معانی الآثار: ۱۴۳۸)

حدیث: فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ تین باریوں ہی فرمایا۔ لہٰذا وتر نماز کبھی نہ چھوڑو۔ (الترغیب: ص ۲۱۰)

نماز کے فرائض، واجبات اور سنن و مکروہات

فرائض نماز: نماز کے چودہ فرض ہیں، جن میں سے چند ایسے ہیں جن کا نماز سے پہلے ہونا ضروری ہے اور ان کو نماز کی شرائط بھی کہا جاتا ہے۔ اور چند فرائض ایسے ہیں جو داخل نماز ہیں سب کی فہرست یہ ہے:

۱۔ بدن کا پاک ہونا۔ ۲۔ کپڑوں اور جائے نماز کا پاک ہونا۔ ۳۔ ستر یعنی مردوں کو ناف سے گھٹنوں تک اور عورتوں کو چہرے اور ہتھیلیوں اور قدموں کے علاوہ تمام بدن کا ڈھکنا فرض ہے۔ ۴۔ نماز کی جگہ کا پاک ہونا۔ ۵۔ نماز کا وقت ہونا۔ ۶۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ ۷۔ نماز کی نیت کرنا۔ یہ سب شرائط ہیں۔ ۸۔ تکبیر تحریمہ کہنا۔ ۹۔ قیام یعنی کھڑا ہونا۔ ۱۰۔ قرأت یعنی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک چھوٹی سورت پڑھنا۔ ۱۱۔ رکوع کرنا۔ ۱۲۔ سجدہ کرنا۔ ۱۳۔ قعدہ[1] اخیرہ۔ ۱۴۔ اپنے ارادہ سے نماز ختم کرنا۔

اگر ان میں سے کوئی چیز بھی جان کر یا بھول کر رہ جائے تو نماز نہ ہوگی دوبارہ پڑھنا فرض ہوگا۔

واجبات نماز: ذیل کی چیزیں نماز میں واجب ہیں۔ ۱۔ الحمد پڑھنا، ۲۔ اس کے ساتھ کوئی سورت ملانا۔ ۳۔ فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا۔ ۴۔ الحمد کو سورت

(۱) قعدہ بیٹھنے کو کہتے ہیں جس قعدہ میں سلام پھیرتے ہیں وہ قعدہ اخیرہ ہے۔

مرد اور عورت کی نماز کا فرق

عورتیں بھی اسی طرح نماز پڑھیں جیسے نماز پڑھنے کا طریقہ ابھی بیان کیا گیا لیکن چند چیزوں میں مرد اور عورت کی نماز میں فرق ہے وہ نیچے لکھی جاتی ہیں:

١۔ تکبیر تحریمہ کے وقت مردوں کو چادر وغیرہ سے ہاتھ نکال کر کانوں تک اٹھانا چاہئے۔ اور عورتوں کو ہر حال میں بغیر ہاتھ نکالے ہوئے کندھوں تک اٹھانا چاہئے۔

٢۔ تکبیر تحریمہ کے بعد مردوں کو ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا چاہئے اور عورتوں کو سینے پر۔

٣۔ مردوں کو دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کی کلائی کو پکڑنا اور باقی تین انگلیوں کو بائیں کلائی پر بچھا دینا چاہئے اور عورتوں کو داہنی ہتھیلی بائیں ہتھیلی کی پشت پر رکھنا چاہئے۔ مردوں کی طرح حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کو نہ پکڑنا چاہئے۔

٤۔ مردوں کو رکوع میں اچھی طرح جھکنا چاہئے کہ سر اور پشت برابر ہو جائیں اور عورتوں کو صرف اس قدر جھکنا چاہئے کہ جس سے ان کے ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

٥۔ مردوں کو رکوع میں انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں کو پکڑنا چاہئے اور عورتوں کو بغیر کشادہ کئے ہوئے ملا کر رکھنا چاہئے۔

٦۔ مردوں کو حالت رکوع میں کہنیاں پہلو سے علیحدہ رکھنی چاہئیں اور عورتوں کو ملی ہوئی رکھنی چاہئیں۔

٧۔ مردوں کو سجدے میں پیٹ کو رانوں سے اور بازو کو بغل سے جدا رکھنا چاہئے اور عورتوں کو ملا کر رکھنا چاہئے۔

٨۔ سجدے میں مردوں کی کہنیاں زمین سے اٹھی ہوئی ہوں اور عورتوں کی کہنیاں زمین پر بچھی ہوئی ہوں۔

٩۔ مردوں کو سجدے میں دونوں پاؤں انگلیوں کے بل کھڑے رکھنے چاہئیں مگر عورتیں دونوں پاؤں داہنی طرف کو نکال دیں۔

نماز کی سنتیں: یہ چیزیں نماز میں سنت ہیں۔۱۔ تکبیرِ تحریمہ کے وقت مردوں کو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا اور عورتوں کو سینے تک اٹھانا۔ ۲۔ مردوں کو ناف کے نیچے اور عورتوں کو سینے پر ہاتھ باندھنا۔ ۳۔ ثنا یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ آخر تک پڑھنا، ۴۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ پوری پڑھنا۔ ۵۔ بِسْمِ اللّٰهِ پوری پڑھنا۔ ۶۔ ایک رکن سے دوسرے رکن کو منتقل ہونے کے وقت اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا۔ ۷۔ رکوع سے اٹھتے ہوئے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا۔ ۸۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کم سے کم تین مرتبہ کہنا۔ ۹۔ سجدے میں کم سے کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہنا۔ ۱۰۔ دونوں سجدوں کے درمیان اور التحیات کے لئے مردوں کو بائیں پاؤں پر بیٹھنا اور سیدھا پاؤں کھڑا کرنا اور عورتوں کو دونوں پاؤں سیدھی طرف نکال کر کولھوں پر بیٹھنا۔ ۱۱۔ درود شریف پڑھنا۔ ۱۲۔ درود کے بعد دعا پڑھنا: ۱۳۔ سلام کے وقت دائیں بائیں منہ پھیرنا۔ ۱۴۔ سلام میں فرشتوں اور مقتدیوں اور نیک جنات جو حاضر ہوں ان کی نیت کرنا، اور اگر مقتدی ہو تو امام کے پیچھے ہونے کی صورت میں دونوں سلاموں میں امام کی بھی نیت کرے اور اگر امام کے دائیں بائیں ہو تو جدھر امام ہو اس سلام میں اس کی نیت کرلیوے۔

نماز کے مستحبات: ۱۔ اگر چادر اوڑھے ہو تو کانوں تک ہاتھ اٹھانے کے لئے مردوں کو چادر سے ہاتھ نکالنا۔ ۲۔ جہاں تک ممکن ہو کھانسی کو روکنا۔ ۳۔ جمائی آئے تو منہ بند کرنا۔ ۴۔ کھڑے ہونے کی حالت میں سجدہ کی جگہ اور رکوع میں قدموں پر اور سجدہ میں ناک پر اور بیٹھے ہوئے گود میں اور سلام کے وقت کاندھوں پر نظر رکھنا۔

مکروہاتِ نماز: یہ چیزیں نماز میں مکروہ ہیں: ۱۔ کوکھ پر ہاتھ رکھنا۔ ۲۔ آستین سے باہر ہاتھ نکالنے رکھنا۔ ۳۔ کپڑا اسمیٹنا۔ ۴۔ جسم یا کپڑے سے کھیلنا۔ ۵۔ انگلیاں چٹخانا۔ ۶۔ دائیں یا بائیں گردن موڑنا۔ ۷۔ مرد کو جوڑا گوندھ کر نماز پڑھنا۔ ۸۔ انگڑائی لینا۔ ۹۔ کتے کی طرح بیٹھنا۔ ۱۰۔ مرد کو سجدے میں ہاتھ زمین پر بچھانا۔ ۱۱۔ سجدے میں مردوں کے لئے پیٹ کو رانوں سے ملانا۔ ۱۲۔ بغیر عذر کے چار زانو (آلتی پالتی مار کر)

بیٹھنا: ۱۳۔امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا۔ ۱۴۔صف سے علیحدہ تنہا کھڑا ہونا۔ ۱۵۔سامنے یا سر پر تصویر ہونا۔ ۱۶۔تصویر والے کپڑے میں نماز پڑھنا۔ ۱۷۔کندھوں پر چادر یا کوئی کپڑا لٹکانا۔ ۱۸۔پیشاب یا پاخانہ یا زیادہ بھوک کا تقاضا ہوتے ہوئے نماز پڑھنا۔ ۱۹۔سر کھول کر نماز پڑھنا۔ یہ کراہت کا حکم مردوں کا ہے۔عورت سر کھول کر نماز پڑھے گی تو نماز نہ ہوگی۔ ۲۰۔آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا۔

سجدہ سہو

کسی واجب کے چھوٹ جانے یا فرض میں تاخیر یعنی دیر ہو جانے یا کسی فرض کو اس کی جگہ سے ہٹا کر پہلے کر دینے یا کسی فرض کو دوبارہ ادا کر دینے سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے اور اس سے بھول کی تلافی ہو جاتی ہے۔ اگر قصداً ایسا کرے تو سجدہ سہو سے کام نہ چلے گا بلکہ نماز کا دہرانا لازم ہوگا۔اور اگر کوئی فرض چھوٹ جائے تو اس کی تلافی سجدہ سہو سے نہ ہوگی۔

طریقہ سجدہ سہو: سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری رکعت میں عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ تک التحیات پڑھ کر داہنی طرف کو سلام پھیر کر دو سجدے کرے ہر مرتبہ سجدہ کو جاتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور دونوں سجدے کر کے بیٹھ جاوے اور دوبارہ پوری التحیات اور اس کے بعد درود شریف اور دعا پڑھے پھر دونوں طرف سلام پھیر دے۔

نمازِ قصر

جو شخص ۴۸ میل کے سفر کی نیت سے اپنے شہر یا قصبہ یا بستی سے نکل جائے اس کے لئے واپس آنے تک ظہر، عصر اور عشاء کی فرض نماز چار رکعت کے بجائے دو رکعت رہ جاتی ہے۔ ہاں اگر سفر میں کسی جگہ ۱۵ روز یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت کر لے تو پوری چار رکعتیں پڑھنا فرض ہو جاتا ہے۔ ۴۸ میل کا سفر خواہ پیدل کرے خواہ ریل سے خواہ ہوائی جہاز سے خواہ اور کسی سواری سے سب کا یہی حکم ہے جو اوپر ذکر ہوا۔

نیت نمازِ قصر: نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز قصر کی، وقت ظہر (یا عصر یا عشاء) کا، واسطے اللہ تعالیٰ کے رخ میرا کعبہ شریف کی طرف **اَللّٰہُ اَکْبَرُ**.

مسئلہ: قصر صرف ظہر، عصر یا عشاء کے فرضوں میں ہے مغرب اور فجر میں نہیں۔ اور فرضوں کے علاوہ اور کسی نماز میں بھی قصر نہیں ہے۔

مسئلہ: مسافر آدمی اگر ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھے جس کے لئے قصر جائز نہیں تو مسافر کو بھی اس کے ساتھ پوری نماز پڑھنی ہوگی۔

عیدین کا بیان

عیدین کے احکامات: ۱۔ غسل کرنا۔ ۲۔ مسواک کرنا۔ ۳۔ اپنے پاس جو کپڑے موجود ہوں ان میں سے سب سے اچھے کپڑے پہننا مگر مرد اور لڑکے ریشم کے کپڑے نہ پہنیں۔ ۴۔ خوشبو لگانا۔ ۵۔ عید گاہ میں (جو آبادی سے دور ہو) عیدین کی نماز پڑھنا، ۶۔ عید گاہ پیدل جانا۔ ۷۔ ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا، ۸۔ عید کی نماز سے پہلے گھر میں یا عید گاہ میں نفل نماز نہ پڑھنا اور عید کی نماز کے بعد عید گاہ میں نفل نماز نہ پڑھنا۔ گھر آکر پڑھے تو کوئی حرج نہیں۔ ۹۔ نماز عید الفطر سے پہلے کھجور یا کوئی میٹھی چیز کھانا۔ ۱۰۔ اگر صدقہ فطر واجب ہو تو اس کو نماز سے پہلے ادا کرنا، ۱۱۔ عید الاضحیٰ ہو تو نماز کے بعد جلد سے جلد قربانی کرنا اور بہتر ہے کہ اس دن قربانی کے گوشت سے پہلے کچھ نہ کھائے۔

نماز عیدین کا طریقہ: (نیت): نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز واجب عید الفطر (یا عید الاضحیٰ) کی مع واجب چھ تکبیروں کے، پیچھے اس امام کے، رخ میرا کعبہ شریف کی طرف۔

نیت کے بعد امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھاتے ہوئے **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہیں، یہ تکبیر تحریمہ ہوگی اس کے بعد **سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ** آخر تک پڑھیں **سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ** کے

بعد امام زائد تکبیرات میں ہر مرتبہ مثلِ تکبیرِ تحریمہ کے دونوں کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں اور ہر تکبیر کے بعد اتنا توقف کریں کہ تین مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ کہہ سکیں۔ تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ نہ لٹکائیں بلکہ باندھ لیں اور امام اَعُوْذُ بِاللهِ اور بِسْمِ اللهِ آخر تک پڑھ کر سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے مقتدی خاموش کھڑے سنتے رہیں۔ پھر رکوع سجدہ کر کے دوسری رکعت میں امام پہلے سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے اس کے بعد تین تکبیریں امام اور مقتدی سب کہیں اور ہر بار کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں پھر چوتھی تکبیر ہاتھ اٹھائے بغیر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جائیں اور روزانہ کی طرح باقی نماز پوری کریں۔

مسئلہ: نماز عید الفطر اور عید الاضحیٰ مردوں پر واجب ہے اس کا چھوڑنا گناہ ہے۔ ہاں اگر شرعی سفر میں ہوں جس کا بیان نمازِ قصر کے بیان میں گزرا تو ان نمازوں میں شرکت نہ کرنے کی اجازت ہے۔

مسئلہ: بہت سے لوگ عیدین کے دن خطبہ چھوڑ کر چل دیتے ہیں یا خطبہ کے وقت بیٹھتے تو ہیں مگر باتیں کرتے رہتے ہیں یہ سب خلافِ شرع ہے۔

تکبیرِ تشریق: عید الفطر کی نماز کو جاتے ہوئے راستہ میں آہستہ آواز سے تکبیرِ تشریق پڑھتے ہوئے جائیں اور عید الاضحیٰ کی نماز کو جاتے ہوئے باآواز بلند تکبیرِ تشریق کہتے جائیں، تکبیرِ تشریق یہ ہے۔

اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ (دار قطنی: ١٧١٩)

مسئلہ: عید الاضحیٰ کی نویں تاریخ کی نماز فجر سے لے کر تیرہویں تاریخ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد باآواز بلند ایک بار تکبیرِ تشریق کہنا واجب ہے امام بھول جائے تو مقتدی خود شروع کر دیں اس کا انتظار نہ کریں۔

مسئلہ: عورت اس تکبیر کو آہستہ آواز سے پڑھے۔

سجدہ تلاوت

قرآن شریف میں چودہ مقام ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے۔ اس کو سجدہ تلاوت کہتے ہیں۔ ان جگہوں پر قرآن شریف میں حاشیہ پر ''السجدۃ'' لکھا ہوا ہے۔ لیکن سترہویں پارہ کے آخر میں جہاں ''السجدۃ'' لکھا ہے حنفی مذہب میں وہاں سجدہ نہیں ہے اور یہ جگہ چودہ کے علاوہ ہے۔

مسئلہ: تلاوت کرتے ہوئے جس وقت سجدہ کی آیت تلاوت کرے اسی وقت سجدہ کرلینا چاہئے۔ اگر کسی وجہ سے اس وقت سجدہ نہیں کیا تو معاف نہیں ہوا بعد میں ضرور کرلیوے۔ سجدہ تلاوت پڑھنے والے پر واجب ہوتا ہے اور جو سجدہ کی آیت سنے اس پر بھی۔

مسئلہ: سجدہ تلاوت ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر تکبیر کہتا ہوا ایک سجدہ کرے اور پھر تکبیر کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہو یہ تو افضل طریقہ ہے لیکن اگر بیٹھے بیٹھے ہی سجدے میں چلا گیا اور سجدہ سے اٹھ کر بیٹھ گیا تب بھی سجدہ ادا ہو گیا۔ تلاوت کا صرف ایک ہی سجدہ کیا جاتا ہے نماز کی طرح دو سجدے نہیں ہوتے۔

مسئلہ: اگر کسی نے سجدہ کی آیت کو ایک ہی مجلس میں دو مرتبہ یا دو سے زیادہ مرتبہ پڑھا یا سنا تو ایک سجدہ واجب ہوگا۔

مسئلہ: سجدہ تلاوت کی ادائیگی کے لئے بدن، کپڑا، جگہ کا پاک ہونا، ستر ڈھانکنا، قبلہ رخ ہونا، سجدہ ادا کرنے کی نیت کرنا، باوضو ہونا شرط ہے۔

مسئلہ: تلاوت کرتے کرتے سجدہ کی آیت چھوڑ کر جانا مکروہ ہے۔

مسئلہ: تلاوت کرنے والا اگر سجدہ کی آیت کو آہستہ پڑھ دیوے تاکہ حاضرین تک آواز نہ پہنچے تو یہ مستحب ہے لیکن تراویح میں امام آیت سجدہ بھی زور سے پڑھے اور سب اس کے ساتھ سجدہ کریں۔

تراویح کا بیان

مسئلہ: ماہ رمضان میں مردوں اور عورتوں کے لئے بیس رکعت تراویح بعد نماز عشاء ادا کرنا سنت موکدہ ہے۔

حدیث: ارشاد فرمایا نبی کریم ﷺ نے کہ جس نے رمضان (کی راتوں) میں قیام کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے۔ (مشکوٰۃ:۱۲۹۶)

مسئلہ: مردوں کو نماز تراویح با جماعت ادا کرنا سنت علی الکفایہ ہے اگر تمام اہل محلہ الگ الگ تراویح پڑھ لیں گے اور جماعت بالکل نہ ہوگی تو سب گناہ گار ہوں گے۔ اور اگر جماعت ادا ہو رہی ہے اور کسی نے تنہا پڑھ لی تو یہ شخص گناہ گار تو نہ ہوگا مگر فضیلت جماعت سے محروم ہوگا۔

مسئلہ: نمازِ تراویح بیس رکعت دس سلاموں کے ساتھ ادا کریں اور ہر چار رکعت کے بعد تھوڑی دیر آرام کر لینا مستحب ہے۔

مسئلہ: رمضان شریف کے پورے مہینے میں ایک مرتبہ قرآن شریف تراویح میں ختم کرنا سنت ہے۔

مسئلہ: نابالغ کے پیچھے نمازِ تراویح پڑھنا درست نہیں ہے۔

مسئلہ: بعض جگہ تراویح میں قرآن شریف ۱۵۔۲۰ دن میں یا اس کے بعد مہینہ ختم ہونے سے پہلے ختم ہو جاتا ہے تو بہت سے لوگ اس کے بعد نمازِ تراویح چھوڑ دیتے ہیں یہ غلط ہے۔ کیونکہ قرآن شریف ختم کرنا مستقل ثواب کی چیز ہے اور پورے مہینے تراویح پڑھنا علیحدہ مستقل سنت ہے۔

نیتِ تراویح: نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز سنتِ تراویح کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، رخ میرا کعبہ کی طرف، پیچھے اس امام کے۔ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ**۔

سے پہلے پڑھنا۔ ۵۔رکوع کر کے سیدھا کھڑا ہونا۔ ۶۔دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔ ۷۔پہلا قعدہ کرنا۔ ۸۔التحیات پڑھنا۔ ۹۔لفظ سلام سے نماز ختم کرنا۔ ۱۰۔ظہر وعصر میں قرأت آہستہ پڑھنا۔ ۱۱۔امام کے لئے مغرب وعشاء کی پہلی دونوں رکعتوں اور فجر و جمعہ و عیدین اور تراویح کی سب رکعتوں میں قرأت بلند آواز سے پڑھنا۔ ۱۲۔وتر میں دعائے قنوت پڑھنا۔ ۱۳۔دعائے قنوت سے پہلے تکبیر کہنا۔ ۱۴۔عیدین میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔

واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھول کر چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو کرنا واجب ہوگا جس کا بیان آنے والا ہے انشاء اللہ تعالیٰ اور قصداً چھوڑ دینے سے نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہوتی ہے۔

مفسدات نماز: ان چیزوں سے نماز فاسد ہوجاتی ہے یعنی ٹوٹ جاتی ہے۔خواہ قصداً چھوٹ جائیں یا بھول کر: ۱۔بات کرنا خواہ تھوڑی ہو خواہ بہت، قصداً ہو یا بھول کر۔ ۲۔سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا: ۳۔چھینکنے والے کے جواب میں۔ **يَرْحَمُكَ اللّٰهُ** کہنا۔ ۴۔رنج کی خبر سن کر **اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ** پورا یا تھوڑا پڑھنا اچھی خبر سن کر **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** کہنا یا عجیب خبر سن کر **سُبْحَانَ اللّٰهِ** کہنا۔ ۵۔دکھ تکلیف کی وجہ سے آہ، اوہ یا اف کرنا، ۶۔اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا۔ ۷۔قرآن شریف دیکھ کر نماز میں پڑھنا: ۸۔پڑھنے میں ایسی غلطی کرنا جس سے نماز فاسد ہوجاتی ہے، جس کی تفصیل بڑی کتابوں میں لکھی ہے، ۹۔عمل کثیر یعنی زیادہ کام کرنا مثلاً ایسا کام کرنا جسے دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے یا مثلاً ایک ساتھ دونوں ہاتھوں سے کوئی کام کرنا۔ ۱۰۔قصداً یا بھول کر کھانا پینا۔ ۱۱۔قبلہ سے سینے کا پھر جانا: ۱۲۔درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف نکل جائیں۔ ۱۳۔نماز میں ایسی آواز سے ہنسنا جسے کم از کم خود سن لے۔ ۱۴۔امام سے آگے بڑھ جانا۔

یہ چند مفسدات لکھ دیئے ہیں۔ بڑی کتابوں میں چند اور بھی لکھے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

اے اللہ! تو ہمارے زندوں اور مردوں کو بخش دے اور ہمارے حاضروں کو اور ہمارے غائبوں کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو۔ اے اللہ! ہم میں سے تو جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے تو جسے موت دے اسے ایمان پر موت دے۔ (ترمذی: ۱۰۲۴)

اور اگر میت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

اے اللہ! اس بچہ کو تو ہمارے لئے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والا بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور سفارش کرنے والا اور سفارش منظور کیا ہوا بنادے۔ (ہدایۃ: ۱/ ۱۴۶، فصل فی الصلاۃ علی المیت)

اور اگر میت نابالغ لڑکی ہو تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً.

اے اللہ! اس بچی کو تو ہمارے لئے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والی بنا، اور اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور سفارش کرنے والی اور سفارش منظور کی ہوئی بنا۔ (ہدایۃ: ۱/ ۱۴۶، فصل فی الصلاۃ علی المیت)

پھر چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں اور اس کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

مسئلہ: جنازہ کی نماز میں تکبیر کہتے ہوئے آسمان کی طرف منہ اٹھانا بے اصل ہے۔

مسئلہ: اگر جوتے ناپاک ہوں تو ان کو پہن کر یا ان کے اوپر کھڑے ہو کر نماز جنازہ ادا نہ ہوگی بہت سے لوگ اس کا خیال نہیں کرتے۔

مسئلہ: جنازہ کی نماز میں مقتدیوں کی تین (۵، ۷، ۹) صفیں کر دینا مستحب ہے۔

الحمدللہ نماز کا بیان ختم ہوا، اب چالیس دعائیں لکھی جاتی ہیں ان کو بھی یاد کریں اور موقع کے مطابق پڑھا کریں۔ یہ حضرت رسول مقبول ﷺ کی بتائی ہوئی ہیں۔

چالیس مسنون دعائیں

جب صبح ہو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیٰی وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ

اے اللہ! تیری ہی قدرت سے، ہم صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے ہم شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے، ہم جیتے اور مرتے ہیں اور تیری ہی طرف جانا ہے۔ (ترمذی: ۳۳۹۱)

سورج نکلے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا ھٰذَا وَلَمْ یُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا۔

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے آج ہمیں معاف رکھا اور گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہ فرمایا۔ (مسلم: ۱۹۱۱)

شام کو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیٰی وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ ط

اے اللہ ہم تیری ہی قدرت سے، شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے جیتے اور مرتے ہیں اور مرنے کے پیچھے جی اٹھ کر تیری ہی طرف جانا ہے۔ (ترمذی: ۳۳۹۱)

صبح وشام کی ایک خاص دعا

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو بندہ ہر صبح وشام تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو اسے کوئی چیز ضرر نہ پہنچائے گی۔ دوسری روایت میں ہے کہ اسے کوئی ناگہانی بلا نہ پہنچے گی۔ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط.

اللہ کے نام سے (ہم نے صبح کی یا شام کی) جس کے نام کے ساتھ آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ (ترمذی: ۳۳۸۸)

سوتے وقت پڑھنے کی دعائیں

جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کر لیوے اور اپنا بستر جھاڑ لیوے پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر سر کے نیچے داہنا ہاتھ رکھ کر یہ دعا تین بار پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچائیو جس روز تو اپنے بندوں کو جمع فرمائیگا۔ (ابوداؤد: ۵۰۴۵)

یا یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی.

اے اللہ میں تیرا ہی نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں۔ (بخاری: ۶۳۱۴)

اور سوتے وقت یہ بھی پڑھے: سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار۔ (بخاری: ۶۳۱۸)

جب سو کر اٹھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ.

سب تعریفیں خدا ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دے کر زندگی بخشی اور ہم کو اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔(بخاری: ۶۳۱۴)

جب بیت الخلاء جائے تو داخل ہونے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ کہے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورت۔(بخاری: ۶۳۲۲)

اور جب بیت الخلاء سے نکلے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھ سے ایذاء دینے والی چیز دور کی اور مجھے چین دیا۔

(ابن ماجہ: ۳۰۱)

جب وضو کرنا شروع کرے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔(ابوداؤد: ۱۰۱)

جب وضو کر چکے تو یہ دعا پڑھے

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ.

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں اور خوب پاک رہنے والوں میں شامل فرما دے۔ (ترمذی:۵۵)

جب مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ (مسلم:۱۶۵۲)

مسجد میں بیٹھے بیٹھے یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ.

اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (الاذکار للنووی ص ۷۷)

مسجد سے نکلے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم ۱۶۵۲)

جب اذان کی آواز سنے تو یہ پڑھے

تو جو مؤذن کہتا جائے وہی کہے اور حَيَّ عَلَى الصَّلٰوة اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ کہے۔ (بخاری: ۶۱۱، ۶۱۳)

اذان ختم ہونے کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ (اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ [1]).

اے اللہ! اس پوری پکار کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب محمد ﷺ کو وسیلہ (جو جنت کا ایک درجہ ہے) عطا فرما اور ان کو فضیلت عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے (بخاری: ۶۱۴) (بے شک تو وعدہ خلاف نہیں فرماتا ہے۔)

فرض نماز کا سلام پھیر کر سر پر داہنا ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ.

میں نے اللہ کے نام کے ساتھ (نماز ختم کی) جس کے سوا کوئی معبود نہیں (اور) جو رحمٰن ورحیم ہے، اے اللہ! تو مجھ سے فکر ورنج کو دور کر دے۔ (مجمع الزوائد ومنبع الفوائد: ۱۶۹۷۱)

---

(۱) قوسین والے الفاظ السنن الکبریٰ للبیہقی (۱۹۳۳) کی روایت میں ہیں

دعا کے یہی الفاظ حدیث کی کتابوں میں ملتے ہیں، اس دعا میں کچھ الفاظ لوگوں میں بڑھے ہوئے مشہور ہیں۔

پھر تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ(۱).

اے اللہ! تو سلامت رہنے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عظمت والے! (نسائی: ۱۷۵۳)

نماز وتر پڑھ کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

میں پاکی بیان کرتا ہوں بادشاہ یعنی اللہ کی جو بہت زیادہ پاک ہے (ابوداؤد: ۱۴۳۰)

تیسری بار بآواز بلند کہے اور قدوس کی دال کو خوب کھینچے۔

نماز فجر اور مغرب کے بعد

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ نماز فجر اور نمازِ مغرب کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے اگر سات مرتبہ تم نے اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ (اے اللہ مجھے دوزخ سے محفوظ فرمادے۔) (ابوداؤد ۵۰۹۷) پڑھ لیا تو اس دن یا اس رات میں مرجاؤ گے تو تمہاری دوزخ سے ضرور خلاصی ہوگی۔

جب گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

میں اللہ ہی کا نام لے کر نکلا میں نے اللہ پر بھروسہ کیا گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ (ترمذی: ۳۴۲۶)

(۱) دعا کے یہی الفاظ حدیث کی کتابوں میں ملتے ہیں، اس دعا میں کچھ الفاظ لوگوں میں بڑھے ہوئے مشہور ہیں۔

گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا.

اے اللہ میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور ہم اللہ کا نام لے کر نکلے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ (ابوداؤد: ۵۰۹۶)

اس کے بعد اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔

جب بازار میں جائے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا یَمِیْنًا فَاجِرَۃً اَوْصَفْقَۃً خَاسِرَۃً ط

میں اللہ کا نام لے کر داخل ہوا، اے اللہ! میں تجھ سے اس بازار کی اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کی خیر طلب کرتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بازار کے شر سے اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ یہاں جھوٹی قسم کھاؤں یا معاملہ میں ٹوٹا (نقصان) اٹھاؤں۔ (مستدرک حاکم: ۱۹۷۷)

جب کھانا شروع کرے تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَكَۃِ اللّٰہِ

میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت سے کھانا شروع کیا۔ (مستدرک حاکم: ۷۰۸۴)

شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ کہنا بھول گیا تو یاد آنے پر یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ.

میں نے اس کے اول و آخر میں اللہ کا نام لیا۔(مستدرک حاکم:۷۰۸۹)

حدیث شریف میں ہے کہ جس کھانے پر بِسْمِ اللّٰہِ نہ پڑھی جائے تو شیطان کو اس میں کھانے کا موقع مل جاتا ہے۔(مسلم:۵۲۵۹)

جب کھانا کھا چکے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ.

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔(ترمذی:۳۴۵۷)

دودھ پی کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

اے اللہ! تو اس میں ہمارے لئے برکت دے اور یہ ہم کو اور زیادہ نصیب فرما۔(ترمذی:۳۴۵۵)

جب کسی کے یہاں دعوت کھائے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَّنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا (مسلم:۵۳۶۲)

جب میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْلَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

اے اللہ! ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔(ابوداوٴد:۳۷۲۹)

جب روزہ افطار کرے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

اے اللہ! میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق سے روزہ کھولا

(ابوداود:۲۳۵۸)

افطار کے بعد یہ دعا پڑھے

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَ ثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْشَاءَ اللّٰهُ

پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہوگئیں اور انشاء اللہ تعالیٰ ثواب ثابت ہو چکا۔ (ابوداود:۲۳۵۷)

اگر کسی کے یہاں افطار کرے تو یہ دعا پڑھے

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں اور نیک بندے تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں۔

(ابوداود:۳۸۵۴)

جب کپڑا پہنے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَسَانِىْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّىْ وَلَا قُوَّةٍ

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور نصیب کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے۔ (ابوداود:۴۰۲۳)

جب نیا کپڑا پہنے تو یہ کہے

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَسَوْتَنِیْہِ اَسْئَلُکَ خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَاصُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَاصُنِعَ لَہٗ

''اے اللہ تیرے ہی لیے سب تعریف ہے تو نے ہی یہ کپڑا مجھے پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کیلئے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ سے اس کی برائی اور اس چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جس کیلئے یہ بنایا گیا ہے۔ (ترمذی: ۱۷۶۷)

جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ.

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اے اللہ! جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۱۶۳)

دولھا کو ان الفاظ سے مبارکباد دے

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکُمَا وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ

اللہ تجھے برکت دیوے اور تجھ پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کا خوب نباہ کرے۔ (ترمذی: ۱۰۹۱)

شب قدر میں یوں دعا مانگے

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

اے اللہ! تو معاف فرمانے والا ہے، معافی کو پسند فرماتا ہے لہٰذا مجھے معاف فرما دے۔ (ترمذی: ۳۵۱۳)

جب نیا چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللہُ.

اے اللہ! اسے تو ہمارے اوپر برکت اور ایمان اور سلامت اور اسلام کے ساتھ اور ان اعمال کے ساتھ جن سے تو راضی ہے اسے نکالا رکھ۔ اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔ (ترمذی:۳۴۵۱)

کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو یوں دعا دے

اَضْحَكَ اللہُ سِنَّكَ. اللہ تجھے ہنساتا رہے۔ (بخاری:۳۶۸۳)

کسی مریض مسلمان کی عیادت کو جائے تو یوں تسلی دے

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللہُ

کچھ ڈر نہیں انشاء اللہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہے۔ (بخاری:۳۶۱۶)

جب سواری پر بیٹھ جائے تو یہ دعا پڑھے

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ. وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ.

اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضے میں دے دیا اور ہم اس کی قدرت کے بغیر اسے قبضے میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف ضرور جانا ہے۔ (الزخرف:۱۳، ۱۴)

کسی منزل (ریلوے اسٹیشن، بس اسٹاپ) پر اترے تو یہ دعا پڑھے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

اللہ کے پورے کلموں کے واسطے سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے۔ (ترمذی:۳۴۳۷)

جب قبرستان میں جائے تو یہ دعا پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ.

اے قبروں والو! تم پر سلام ہو۔ اللہ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بعد میں آنے والے ہیں۔ (ترمذی: ۱۰۵۳)

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ضمیمہ

شش کلمے

اول کلمہ طیّب

لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند شان اور عظمت والا ہے۔

چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ ط اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا اسے کبھی موت نہیں۔ وہ عظمت اور بزرگی والا ہے۔ بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے، ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر ہو یا بھول کر، در پردہ ہو یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اسکے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں۔ اے اللہ! بیشک تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند شان اور عظمت والا ہے۔

ششم کلمہ ردکفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس (گناہ) سے جس کا مجھے علم نہیں، میں نے شرک سے توبہ کی، اور میں بیزار ہوا کفر سے، اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے۔ اور (دوسری) ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں نے فرماں برداری کے لئے سر جھکایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

دعائے عقیقہ

عقیقہ کر دینے سے بچہ کی الابلا دور ہو جاتی ہے اور آفتوں سے حفاظت رہتی ہے، اگر لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک۔ جب بکرے ذبح کریں تو یہ دعا پڑھیں: **اَللّٰھُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ** (اس جگہ بچہ کا نام لیں۔) **دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ** (اور اگر لڑکی ہے تو **بِدَمِهَا** اور **بِلَحْمِهَا** اور **بِعَظْمِهَا** اور **بِجِلْدِهَا** اور **بِشَعْرِهَا** کہے) **اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ مِنْكَ وَلَكَ** پھر **بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہہ کر جانور ذبح کریں۔

أُعطیتُ جوامع الکلم (الحدیث)

جوامع الکلم

یعنی

چہل حدیث

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ

(مفتی اعظم پاکستان)

جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی روشنی میں اعلیٰ اخلاق اور
تہذیب وتمدن کے زریں اصول جن کو یاد کر کے ہر مسلمان
بالخصوص مدارس اسکول کے طلبہ وطالبات
انشاء اللہ قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں
کی جماعت میں شامل ہو سکتے ہیں۔

ناشر

GABA

گابا سنز اردو منزل، اردو بازار، کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رسول مقبول[۱] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ”جو شخص میری امت کے فائدے کے واسطے دین کے کام کی چالیس حدیثیں سنائے گا اور حفظ[۲] کرے گا، خدا تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت میں اٹھائے گا اور فرمائے گا کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جاؤ۔[۳] اس عظیم الشان ثواب کے لئے سینکڑوں علمائے امت نے اپنے اپنے طرز پر چہل حدیثیں لکھیں جو مقبول و مفید عام ہوئیں۔

میری حیثیت اور حوصلہ سے بہت زیادہ تھا کہ اس میدان میں قدم رکھتا لیکن جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مختصر سوانح عمری سیرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس غرض سے لکھی کہ مبتدیوں اور عورتوں کو پڑھائی جائے تو مناسب معلوم ہوا کہ آخر میں کچھ احادیث کے مختصر جملے بھی درج کئے جائیں جن کو مبتدی بھی یاد کر سکیں۔

اس ذیل میں خیال آیا کہ پوری چالیس حدیثیں کر دی جائیں تا کہ اس کے یاد کرنے والے چہل حدیث کے عظیم الشان ثواب کے بھی مستحق ہو جائیں اور شاید ان کی برکت سے یہ سراپا گناہ گار بھی ان بزرگوں کے خدام میں شمار ہو جائے۔

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ

تنبیہ: (۱)...... یہ احادیث سب نہایت صحیح اور قوی، بخاری و مسلم کی حدیثیں ہیں۔

(۲)...... چونکہ آج کل عام طور پر مسلمانوں کی اخلاقی حالت زیادہ تباہ ہوتی جا رہی ہے۔ اور بچپن میں تعلیمِ اخلاق مؤثر بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے اکثر احادیث وہی درج کی ہیں جو اعلیٰ اخلاق اور تہذیب و تمدن کے زریں اصول ہیں۔

۱؎ رواہ ابن عدی عن ابن عباس رضی اللہ عنہما و ابن النجار ابی سعید کذافی الجامع الصغیر۔

۲؎ حفظ حدیث کے دو طریق ہیں: زبانی یاد کر کے لوگوں کو پہنچا دے یا لکھ کر شائع کر دے۔ اس لئے وعدہ حدیث میں وہ لوگ بھی داخل ہیں جو چہل حدیث طبع کرا کر شائع کرتے ہیں۔ اس صورت میں چہل حدیث کا ہر نسخہ اس عظیم الشان ثواب کا مستحق بنا دیتا ہے۔ اس قدر سہل الوصول اور عظیم الشان ثواب سے بھی اگر کوئی محروم رہے تو اس کی قسمت۔

۳؎ قال الامام النووی رحمہ اللہ فی اول اربعینہ: ”قد روینا عن علی و ابن مسعود و معاذ بن جبل و ابی الدرداء و ابن عمر و ابن عباس و ابی ہریرۃ و ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہم من طرق کثیرۃ بروایات متنوعۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال: من حفظ علی امتی اربعین حدیثاً . . .“ واتفق الحفاظ علی انہ حدیث ضعیف الخ

وقد اتفق العلماء علی جواز العمل بالحدیث الضعیف فی فضائل الاعمال و قال الحافظ ابن حجر فی التلخیص: روی من ثلاثۃ عشر من الصحابۃ رضی اللہ عنہم کذافی مقدمۃ لامع الدراری شرح البخاری ص ۱۵۴۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۱) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ (بخاری و مسلم)

سارے عمل نیت سے ہیں۔ ا؎

(۲) حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَ اِتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَ اِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَ تَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ. (بخاری و مسلم، ترغیب)

مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں: (۱) سلام کا جواب دینا۔ (۲) مریض کی مزاج پرسی کرنا۔ (۳) جنازہ کے ساتھ جانا۔ (۴) اس کی دعوت قبول کرنا۔ (۵) چھینک کا جواب "یَرْحَمُكَ اللّٰه" کہہ کر دینا۔

(۳) لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ. (بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

(۴) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ. (بخاری و مسلم)

چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔

(۵) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ. (بخاری و مسلم)

رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔

(۶) اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (بخاری و مسلم)

ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

(۷) مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْاِزَارِ فِي النَّارِ. (بخاری و مسلم)

ٹخنوں کا جو حصہ پائجامہ کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں جائیگا۔

(۸) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَ يَدِهٖ. (بخاری و مسلم)

مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے مسلمان محفوظ رہیں۔

ا؎ یعنی اچھی نیت سے اچھے اور بری نیت سے برے ہو جاتے ہیں۔

(۹) مَنْ يُّحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ كُلَّهٗ. (مسلم)

جو شخص نرم عادات سے محروم رہا وہ بھلائی سے محروم رہا۔

(۱۰) لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرْعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ. (بخاری و مسلم)

پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(۱۱) إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ. (بخاری و مسلم)

جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہے کرو۔[۱]

(۱۲) أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ. (بخاری و مسلم)

اللہ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ محبوب ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۱۳) لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ أَوْ تَصَاوِيْرُ. (بخاری و مسلم)

اس گھر میں (رحمت) کے فرشتے نہیں آتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔

(۱۴) إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا. (بخاری و مسلم)

تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک محبوب ہے جو زیادہ خلیق ہو

(۱۵) اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ. (بخاری و مسلم)

دنیا مسلمان کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

(۱۶) لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَّهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثِ لَيَالٍ. (بخاری و مسلم)

مسلمان کیلئے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے قطع تعلق رکھے۔

(۱۷) لَا يُلْدَغُ الْمَرْأُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ. (بخاری و مسلم)

انسان کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جا سکتا۔[۲]

---

[۱] یعنی جب حیا ہی نہیں تو ساری برائیاں برابر ہیں۔

[۲] یعنی جس سے ایک مرتبہ نقصان پہنچتا ہے پھر دوبارہ اس کے پاس نہیں جاتا۔

(۱۸) اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ (بخاری ومسلم)

حقیقی غنا دل کا غنا ہوتا ہے۔

(۱۹) کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِیْلٍ. (بخاری ومسلم)

دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یا راہ گزر رہتا ہے۔[۱]

(۲۰) کَفٰی بِالْمَرْءِ کَذِبًا اَنْ یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَا سَمِعَ. (مسلم، مشکوٰۃ)

انسان کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کردے۔

(۲۱) عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِیْهِ. (بخاری ومسلم)

آدمی کا چچا اس کے باپ کی مانند ہے۔

(۲۲) مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ. (بخاری ومسلم)

جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا۔

(۲۳) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ کَفَافًا وَّقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ. (مسلم)

وہ شخص کامیاب ہے جو اسلام لایا اور جس کو بقدر کفایت رزق مل گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دی۔

(۲۴) اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا یَّوْمَ الْقِیَامَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ. (بخاری ومسلم)

سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔

(۲۵) اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ. (بخاری ومسلم)

مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔

(۲۶) لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ. (بخاری ومسلم)

کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

---

[۱] یعنی زیادہ ٹھاٹھ نہ بناؤ

(۲۷) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا يَأْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ. (مسلم)

وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔

(۲۸) أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ. (بخاری ومسلم)

میں آخری پیغمبر ہوں میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔

(۲۹) لَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا. (بخاری)

آپس میں قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے کے درپے نہ ہو اور آپس میں بغض نہ رکھو اور حسد نہ رکھو اور۔ اے اللہ کے بندو سب بھائی ہو کر رہو۔

(۳۰) اِنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَ اِنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَاِنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ. (مسلم، مشکوٰۃ)

اسلام ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو پہلے کئے تھے اور ہجرت اور حج ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتے ہیں جو اس سے پہلے کئے تھے۔

(۳۱) اَلْكَبَائِرُ الْاِشْرَاكُ بِاللهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَ شَهَادَةُ الزُّوْرِ. (بخاری ومسلم، مشکوٰۃ)

کبیرہ گناہ: اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جھوٹی شہادت دینا ہے۔

(۳۲) مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ يَّسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَّسَّرَ اللهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ أَخِيْهِ. (مسلم، مشکوٰۃ)

جو شخص کسی مسلمان کو دنیوی مصیبت سے چھڑائے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی مصیبتوں سے چھڑائے گا اور جو شخص کسی مفلس غریب پر (معاملہ میں) آسانی کرے اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ اور جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔"

(۳۳) كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ. (مسلم)

ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔

(۳۴) أَبْغَضُ الرِّجَالِ عِنْدَ اللهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ. (بخاری و مسلم)

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جھگڑالو آدمی ہے۔

(۳۵) اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ. (مسلم)

پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔

(۳۶) أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللهِ مَسَاجِدُهَا. (مسلم)

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔

(۳۷) لَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ. (مسلم)

قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔

(۳۸) لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ. (مسلم)

نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو ورنہ اللہ تمہارے قلوب میں اختلاف ڈال دے گا۔

(۳۹) مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا. (مسلم)

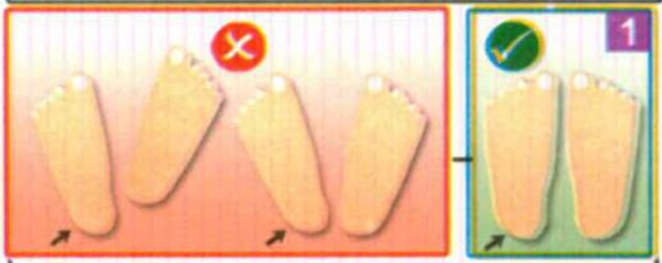
جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔

(۴۰) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ. (بخاری و مسلم)

سب اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہے۔

خواتین کی نماز کا عملی طریقہ

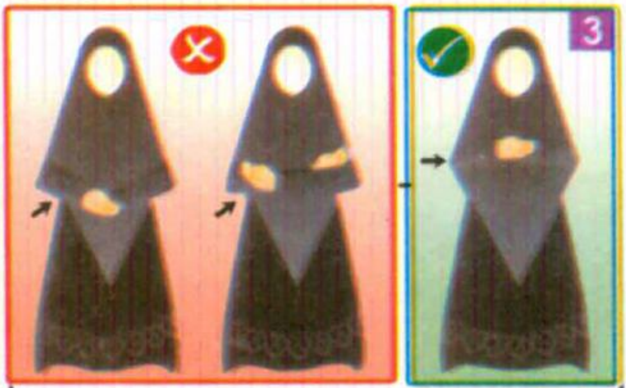
صحیح اور غلط کی نشاندھی



قیام میں پاؤں رکھنے کا طریقہ



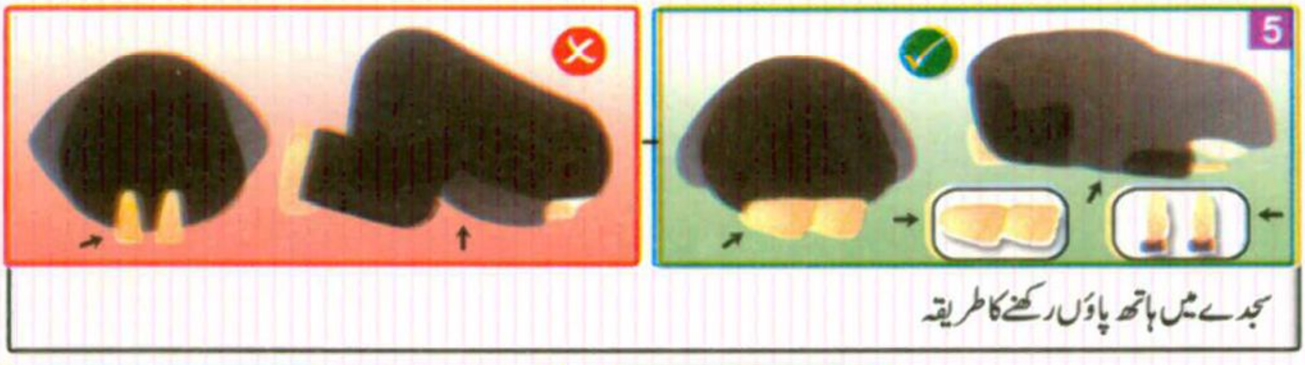
تکبیر تحریمہ میں ہاتھ اٹھانے کا طریقہ



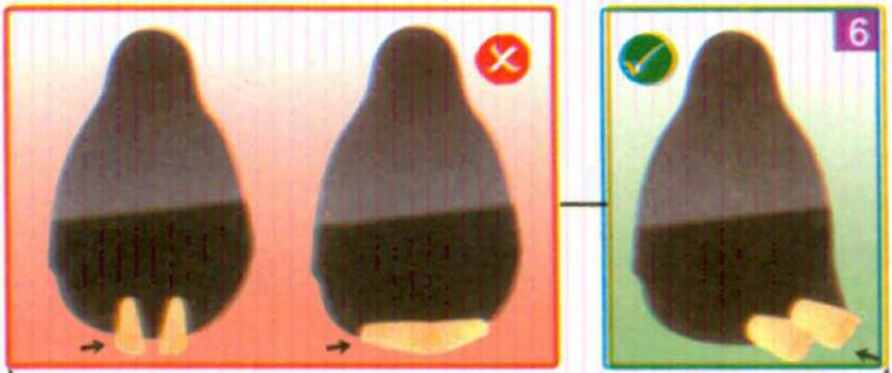
قیام میں ہاتھ باندھنے کا طریقہ



رکوع کا طریقہ



سجدے میں ہاتھ پاؤں رکھنے کا طریقہ



قعدے میں پاؤں بچھانے کا طریقہ

مصدقہ

دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیہ

علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان۔

جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو الدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی، آپ نے فرمایا نہیں جلا، پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابو الدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان جل نہیں سکتا) وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ط مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَالَمْ يَشَأْلَمْ يَكُنْ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًاO اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔

9 789695 450154

ھدیہ 14.00 روپے

GABA

گابا سنز

اردو منزل، اردو بازار، ایم اے جناح روڈ، کراچی پاکستان

Ph: +92 21 32628266, +92 21 32636565
Fax: +92 21 32630606
email:gabasons@gabaedu.com
website:www.gabaedu.com